چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-630**
موضوع: طلبا کے لیے مذہبی سہولیات
زمرہ: طلبا
جاری کردہ: 29 جون، 2009

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کا ضابطے A-630 کی سابقہ اشاعت، مورخہ 19 فروری، 2003 کی جگہ لیتا ہے۔

یہ طلبا کے مذہبی تعلیم کے لیے فارغ کیے جانے کے لیے کارفرما طریقِ کار قائم کرتا ہے۔ یہ اسکولوں کے لیے مذہبی پیروی اور بجا آوری کے لیے سہولیات کی گزارشات سے نمٹنے کے لیے رہنمائی خطوط اور طریقہ ہائے کار بھی قائم کرتا ہے۔

تبدیلیاں:

- یہ ضابطہ دوبارہ تشکیل دیا گیا ہے۔
- والدین اپنے بچوں کے لیے فارغ ہونے کے وقت ہر سمسٹر کے لیے حاضری کی رپورٹ مذہبی اداروں سے حاصل کرنے اور پرنسپل کو اس سمسٹر کے لیے اسکول کے آخری دن تک دینے کے ذمہ دار ہیں۔

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: A-630
موضوع: طلبا کے لیے مذہبی سہولیات
زمرہ: طلبا
جاری کردہ: 29 جون، 2009

خلاصہ

یہ ضابطہ طلبا کی مذہبی تعلیم کے لیے فارغ کیے جانے اور مذہبی پیروی اور بجاآوری کے لیے معقول سہولیات کی مراعت کے لیے رہنمائی خطوط، قواعد اور طریقہ ہائے کار قائم کرتا ہے۔ یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-630- کی سابقہ اشاعت، مورخہ 19 فروری، 2003 کی جگہ لیتا ہے۔ تمام عمارتوں کے منتظمین اور عملے کو اس ضابطے سے خود کو مانوس کروانا چاہیئے۔

I. تعارف

طلبا سے انکے مذہب کی بنیاد پر امتیاز نہیں برتا جاسکتا، اور اسکول کے لیے طلبا کو اپنے مذہبی حقوق کو بجا لانے کے لیے معقول سہولیات فراہم کرنا لازمی ہے۔ اسکے ساتھ ہی، اسکولوں کو جکومت کی مذہبی سرگرمیوں کی توثیق یا غیرضروری پیچیدگیوں میں الجھنے کے بارے میں آئینی ممانعت کو بھی دھیان میں رکھنا چاہیئے۔ یہ ضابطہ اسکولوں کے لیے طلبا کی مذہبی تعلیم / تدریس، پیروی، اور بجا آوری کے لیے جانے کے وقت کی سہولیات کی گزارشات سے نمٹنے کے لیے رہنمائی خطوط قائم کرتا ہے۔ یہ ضابطے تمام طلبا اور مذہبی بجا آوری پر یکساں لاگو ہوتے ہیں۔

A. مذہبی تعلیم / تدریس کے لیے جانے کا وقت

نیویارک ریاست کمشنر برائے تعلیم کے ضوابط (CR 109.2) کے مطابق، نیویارک شہر محکمئہ تعلیم نے بدھ کے روز تدریسی دن کے آخری گھنٹے کو مذہبی تدریس / تعلیم کے واسطے "مذہبی وقت" کے لیے تفویض کیا ہے۔

کسی منظورکردہ طالب علم کی اسکولی اوقات کے دوران اسکول کی عمارت اور احاطے کے باہر ایک مذہبی تدریسی / تعلیمی پروگرام میں شرکت کرنے کے لیے غیرحاضری کو معاف کردیا جائے گا۔ مذہبی تدریس کے پروگرام کا ایک باضابطہ تشکیل کردہ مذہبی ادارے کے ماتحت منظم ہونا اور کام کرنا یا زیرِ اختیار ہونا لازمی ہے۔

1. والدین [1] کی ذمہ داریاں:

a. مذہبی تدریس کے مقاصد کے لیے مذہبی وقت کی درخواست کرنے والے ہر والدین کو اپنے بچے کے اسکول سے جانے کی اجازت دیے جانے کے لیے ایک دستخط شدہ، تحریری اجازت نامہ **اور** طالب علم کی مذہبی تدریسی پروگرام میں رجسٹریشن کی ایک کاپی جمع کروانا لازمی ہے۔ دستخط شدہ، تحریری اجازت نامے میں مذہبی ادارے کا نام اور مقام درج ہونا چاہیئے جہاں پر تدریس فراہم کی جائے گی۔

b. والدین کو اسکول کو مطلع کرنا لازمی ہے جب وہ اپنے بچے کو جانے کی اجازت دیے جانے والے پروگرام سے خارج کریں۔

c. جب اسکول سیشن مختصر ہوں اور طلبا کو جلدی برخاست کردیا جائے تو والدین کے لیے متبادل انتظام کرنا لازمی ہے۔

d. والدین کے لیے اپنے بچوں کے لیے ہر سمسٹر کے لیے جانے کی اجازت دیئے جانے والے وقت کی حاضری کے وقت کی رپورٹ مذہبی اداروں سے حاصل کرنا اور پرنسپل کو اس سمسٹر کے لیے اسکول کے آخری دن تک دینا لازمی ہے۔

2. اسکول کی ذمہ داریاں:

اسکول کو چاہئیے:

a. مذکورہ بالا جز I.A.1.a کے مطابق والدین کی جانب سے ایک دستخط شدہ، تحریری اجازت نامہ اور طالب علم کی مذہبی تدریسی پروگرام میں رجسٹریشن کی کاپی ملنے پر، طالب علم کو مذہبی تدریس کے ایک پروگرام میں شرکت کرنے کے لیے بدھ کو تدریسی دن کے آخری گھنٹے میں طالب علم کو جانے دینا چاہیئے۔ دستخط شدہ اجازت نامہ اور مذہبی تدریسی پروگرام میں طالب علم کی رجسٹریشن کو اسکول میں فائل میں رکھا جانا چاہئیے۔

b. طلبا اور اساتذہ کی یاددہانی کے لیے ایک نظام قائم کریں کہ جانے کے لیے برخاست کا وقت قریب ہے۔ یہ برخاستگی اسکول کی معمول کی قائم شدہ پالیسیوں کے مطابق ہونی چاہیئے۔ اسکولی افسران کو بروقت برخاستگی کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔

c. وہ بچے جو مذہبی تدریس کے لیے مذہبی وقت پروگرام میں شرکت کرتے ہیں انہیں انکے مذہبی تدریسی پروگراموں سے تاخیر سے آنے کے باعث انہیں اسکول بعد پروگراموں سے غیرمعقول طور پر محروم نہ کیا جائے۔

d. مذہبی تدریس کے لیے مذہبی وقت پروگرام میں شرکت کرنے پر طلبا کو تعلیمی طور پر سزا نہ دیں۔

---

[1] اصطلاح "والدین"، جب بھی اس ضابطے میں استعمال کی جائے، اسکا مطلب ہے طالب علم کے والدین یا سرپرست، یا طالب علم کے ساتھ والدینی یا نگرانی کے تعلق میں کوئی شخص یا اشخاص یا ایجنسی، یا طالب علم اگر وہ ایک خودمختار نوجوان ہے یا 18 سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے / چکی ہے۔.

e. ان طلبا کے لیے دھیان سے منصوبہ بندی کریں جو مذہبی وقت پروگرام میں حصہ نہیں لیتے ہیں، اور یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ انکے لیے تعلیمی طور پر مفید پروگرام فراہم کیے جائیں۔

f. یہ طلبا کی مذہبی وقت پروگرامز میں شرکت کو یقینی بنا نے کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ پبلک اسکول کے عملے کو طلبا کی مذہبی تعلیم سے غیرحاضری کے متعلق استفسارات کا جواب نہیں دینا چاہیئے، اور طالب علم کے بارے میں کوئی معلومات مہیا نہیں کرنی چاہیئے، ماسوا جسکی چانسلر کے ضابطے A-820 کے تحت اجازت دی گئے ہے۔

g. یقینی بنائیں کہ مذہبی تعلیم کے لیے مذہبی وقت پروگراموں میں حصہ لینے کے لیے طلبا کو ترغیب اسکولی عمارت کے اندر یا آس پاس نہ دی جا ئے۔ اسکے علاوہ، اسکول میں مذہبی وقت پروگراموں میں جا نے کے بارے میں کسی نوعیت کے اعلانات نہیں کیے جائیں گے۔

h. مذکورہ بالا I.A.1.d کے مطابق، ہر سمسٹر کے اختتام پر اسکول میں جمع کروائی گئی مذہبی وقت پروگراموں میں مندرج طلبا کی حاضری کی رپورٹ رکھنی چاہیئے۔

B. مذہبی سہولیات

1. مذہبی پیروی اور بجا آوری کی سہولیات کی درخواستیں مناسب اسکولی عملے کے پاس تحریر طور پر جمع کروانی چاہیئں۔ یہ درخواستیں کافی پہلے جمع کروانی چاہییں تاکہ اسکول کو معقول انتظامات کر نے اور شیڈول کی ہم آہنگی کے لیے وقت مل سکے، جہاں مناسب ہو۔

2. اسکول کو سہولت کی ہر درخواست کی تشخیص انفرادی طور کرنی لازمی ہے اور حساس طریقے سے نمٹنا چاہیئے۔ اسکولی عملے کو ایسی درخواستوں کو نیک نیتی کے ساتھ پورا کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کرنی چاہیئے، قانون، محکمئہ تعلیم کی ذمہ داری اور پالیسیوں، اور اسکول اور انفرادی طالب علم کے تعلیمی پروگرام کو زیرِ غور رکھتے ہوئے۔ ایک سہولت حاصل کرنے میں تعاون کرنا والدین کے لیے لازمی ذمہ داری ہے۔

3. اسکولی عمارت اور احاطے کے باہر مذہبی بجا آوری

a. اسکولی عمارت اور احاطے کے باہر مذہبی بجا آوری کی تحریر درخواست ملنے کے بعد، جہاں معقول اور تعلیمی طور پر ممکن ہو انفرادی طلبا کے شیڈول کو ہم آہنگ کرنا چاہیئے۔ اسکول کے معمول کے اوقات کے دوران مذہبی بجا آوری کے لیے وقت دینے کا فیصلہ اسکول کے پرنسپل کے ذریعے کیا جا ئے گا۔ جن عناصر کو زیرِ غور لانا چاہیئے لیکن انہی تک محدود نہیں:

i. درخواست کیے جا نے والے وقت کی طوالت؛

ii. درخواست کیے جا نے والی سہولت کا دورانیہ؛

iii. انفرادی طالب علم کے شیڈول پر اثر، مثلاً، کونسی کلاسوں سے غیرحاضر ہونگے؛

iv. غیرحاضری والی کلاسوں کے وقت کی تلافی ہوسکتی ہے یا نہیں؛ اور/ یا

v. آیا سہولت کا نتیجہ طالب علم کے تدریس کے لیے مطلوب وقت سے کم وقت ملنا ہوگا۔

b. امتحان دینے والے بیرونی اداروں کے ذریعے امتحان دیے جانے والے دنوں میں مذہبی بجا آوری کے باعث غیرحاضر ہونے والے طلبا کو امتحان دینے والے اداروں کی جانب سے پیش کی جانے والی متبادل تواریخ سے مطلع کرنا چاہیئے۔

c. حاضری کا مناسب ریکارڈ بھی قائم رکھنا چاہیئے۔ وہ طلبا جو نیویارک ریاست کمشنر برائے تعلیم کے ذریعے تسلیم شدہ مذہبی مقدس ایام مناتے ہیں یا دیگر مقدس ایام جو سالانہ تقسیم کیے جانے والے کیلنڈر میں درج نہیں ہیں، وہ والدین کی جانب سے منانے کی تاریخ سے قبل دی گئی تحریری درخواست کی بنا پر مستثنٰی کیے جاسکتے ہیں۔ چانسلر کے ضابطے A-210 کے مطابق، اساتذہ طالب علم کو غیرحاضر درج کریں گے اور وجہ کا کوڈ "05"(مذہبی /ثقافتی بجا آوری) ATS سسٹم میں لکھیں گے۔

4. عبادت

وہ طلبا جو اسکولی املاک پر عبادت کرنا چاہتے ہیں وہ ایسا انفرادی طور پر کرسکتے ہیں، بشرطیکہ وہ اسکولی پروگرام میں خلل انگیز یا دخل انداز نہ ہوں۔ کسی خاص مذہب یا دیگر الحاق کی حمایت کے اظہار سے بچنے کے لیے، اسکول طلبا کی عبادت کے لیے کمرے یا کوئی خاص تفویض کردہ جگہ نہیں رکھ سکتے ہیں۔ اسکولی افسران کے لیے یہ بھی نامناسب ہے کہ وہ ایسی عبادت کو منتظم کریں، فروغ دیں یا بصورتِ دیگر کسی طور پر اس میں شریک ہوں۔ توجہ: ہائی اسکول کے طلبا کو غیرتدریسی وقت میں یکساں رسائی ایکٹ، چانسلر کا ضابطہ A-601 اور انفرادی اسکول کے طریقِ کار کے مطابق مذہبی کلبز بنانے اور ملنے اور عبادت کرنے کا حق حاصل ہے۔

5. روزہ رکھنا

وہ طلبا جو روزہ رکھتے ہیں اگر وہ چاہیں تو انہیں کیفے ٹیریا میں علحیدہ بیٹھنے کی اجازت دی جانی چاہیئے۔

6. ریکارڈ رکھنا

اسکولوں کو یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ مذہبی بجا آوری کے لیے دی گئی سہولیات کا درست ریکارڈ رکھا جائے۔ ان ریکارڈ میں سہولت کی درخواست، درخواست کردہ سہولت، اور سہولت کی اجازت دینے یا منع کرنے کی وجوہات۔

II. استفسارات

اس ضابطہ سے متعلق استفسارات کو یہاں بھیجنا چاہیے:

The Office of Mandated Responsibilities

N.Y.C. Department of Education

52 Chambers Street – Room 218

New York, NY 10007

ٹیلیفون: 212-374-6095

فیکس: 212-374-5751